فرینکفرٹ کے لارڈ میئر کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات

فرینکفرٹ کے لارڈ میئر Peter Feldmann اپنے دو سٹاف ممبران کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے بیت السبوح آئے ہوئے تھے۔ سات بج کر 55 منٹ پر موصوف لارڈ میئر نے اپنے ساتھی ممبران کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

میئر نے بتایا کہ وہ چند ماہ قبل میئر بنے ہیں۔ اور اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ تمام مذہبی جماعتیں اور کمیونٹیز آپس میں اکٹھی اور متحد ہو جائیں اور ان سب کی ایک ہی پلیٹ فارم پر ایک ہی آواز ہو۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں جرمنی میں سٹیٹ اور مذہب علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ویسٹرن ڈیموکریسی یہ یقین رکھتی ہے کہ مذہب اور سیاست علیحدہ ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اب یہاں جرمنی میں یہ ڈسکشن ہو رہی ہے کہ سکولوں میں مسلمانوں کے لئے اسلامی تعلیم کا سلیبس کیا ہو۔ اب مسلمانوں میں مختلف School of Thoughts ہیں تو کس طرح یہ سب ایک بات پر اکٹھے ہوں گے۔ ہاں نیشنل انٹرسٹ کے قومی مفاد کے چند ایشو پر تو اکٹھے ہو سکتے ہیں لیکن ہر بات پر نہیں۔ اس لئے ڈیموکریسی ہی بہتر ہے کہ ہر ایک کو آزاد سوچ کے ساتھ سوچنے دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مذہبی جماعتوں کو اپنی سیاست میں، اپنی جماعتوں میں داخل کرنا، اس سے آپ کے لئے حکومت کے لئے مستقبل میں بہت سے مسائل پیدا ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ کسی بھی مذہب کو حکومت کے معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے اور کسی بھی مذہبی گروپ کو پولیٹیکل شکل میں آرگنائز نہ ہونے دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا: احمدی یہاں سب سے زیادہ منظم ہیں لیکن وہ اس بات میں آزاد ہیں کہ جس پارٹی کے ممبر کو چاہیں ووٹ دیں۔ اور وہ اس بات میں بھی آزاد ہیں کہ اگر وہ کسی پارٹی یا کسی گروپ کو انفرادی حیثیت میں Join کرنا چاہتے ہیں تو کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ان کے مذہب پر کوئی حرج نہ آتا ہو۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: Integration شہروں اور ملک کی ترقی کے لئے اچھی بات ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: احمدیہ کمیونٹی جرمنی کا حصہ ہے اور بڑی مستحکم، منظم کمیونٹی ہے۔ پولیٹیکل اور دینوی معاملات میں ہر احمدی کی اپنی ذاتی مختلف رائے ہے، کوئی بلاک نہیں ہے۔ اپنی رائے میں ہر ایک آزاد ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غریب ممالک کو دی جانے والی امداد کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں فرمایا: غریب بچوں کی تعلیم پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔ علاج معالجہ کی بہتری پر کوئی توجہ نہیں ہے تو پھر جو مدد دی جاتی ہے وہ کہاں جاتی ہے۔ جو مدد دینی ہے اس کو مانیٹر کریں۔

لارڈ میئر فرینکفرٹ (جرمنی) کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 9 بجے تک جاری رہی۔

بعد از اں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔